109318-حج بدل کرنے والا کہاں سے حج کرے

سوال

یمن میں ایک عورت نے مرنے سے قبل اپنے ورثاء کو وصیت کی کہ اس کے خاص مال سے اس کی جانب سے کسی کو حج بدل کرایا جائے ، توکیا اس عورت کی جانب سے جدہ میں رہنے والا شخص حج بدل کرسکتا ہے ، اورکیا وہ جدہ میں اپنے گھر سے ہی احرام باندھے گا یا کہ وہ اہل یمن کے ساحلی میقات پر جا کر احرام باندھے گا ؟
یا کہ اس عورت کی جانب سے حج بدل کرنے والے کے لیے یمن کا ہی ہونا ضروری ہے ، یعنی وہ یمن سے حج کرنے جائے اور کیا حج بدل کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ وصیت کرنے والی کے شہر کا ہی ہو ؟

پسندیدہ جواب

حج بدل کرنے والے کے لیے ضروری نہیں کہ وہ اسی علاقے سے حج کرنے جائے جہاں وہ شخص رہتا ہے جس کی جانب سے حج کیا جا رہا ہے ، اور نہ ہی اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس کے میقات سے جا کر احرام باندھے ، بلکہ حج بدل کرنے والا شخص اپنے میقات سے احرام باندھے گا ، اہل یمن کی عورت کی جانب سے جدہ میں رہنے والے شخص کے لیے حج بدل کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اور وہ احرام بھی جدہ سے ہی باندھے گا .

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک افریقی شخص اپنی والدہ کی جانب سے حج بدل کرانا چاہتا ہے وہ کیا کرے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

" مذکورہ شخص کے لیے مکہ یا کسی اور علاقے میں رہنے والے شخص کو اپنی والدہ کی جانب سے حج بدل کران جائز ہے اگر اس کی والدہ فوت ہو چکی ہے یا پھر اس کی والدہ بڑھاپے یا لاعلاجی دائمی بیماری کی بنا پر خود حج نہیں کر سکتی تو وہ کسی دوسرے کو والدہ کی جانب سے حج کروا سکتا ہے "

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق دینے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء .

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز .

الشیخ عبد الرزاق عفیفی .

الشیخ عبد اللہ بن غدیان .